اپنی اقدار پر حملے کی مزاحمت کیجیے

روشن خیالی اور اعتدال پسندی کی آڑ میں عریانی اور فحاشی کا سیلاب ہماری دینی اور معاشرتی اقدار کو بہا لیے جا رہا ہے۔ خرابی گھر گھر، محلے محلے پہنچ گئی ہے اور صرف نئی نسلوں کو ہی نہیں بلکہ سب نسلوں کو خراب کر رہی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ تحریکِ مزاحمت شروع ہو۔

مسجد کمیٹیوں میں محلے کے نیک اور معتبر افراد ہوتے ہیں۔ انھیں جگایئے کہ ان کی ذمہ داری محض مسجد کے اندر صفوں کے انتظام کی نہیں ہے، مسجد کے باہر ماحول اور معاشرے کو ٹھیک رکھنا بھی ہے۔ اس لیے **عوامی میڈیا واچ کمیٹی** بنایئے اور مسجدوں کو مرکز بنا کر فعال کردار ادا کیجیے۔

۱- میڈیا واچ کمیٹی کے زیر اہتمام محلے کے کیبل آپریٹروں، انٹرنیٹ کیفے اور وڈیو کی دکانوں کی فہرست مع نام، فون نمبر اور پتا بنایئے۔

۲- اپنے محلے کے انٹرنیٹ کیفے میں بے حیائی و عریانی کو روکنے کے لیے نگرانی کی جائے اور ان کو غیر اخلاقی اور فحش ویب سائٹوں کی نمایش سے روکنے کے لیے مجبور کیا جائے۔

۳- اپنے علاقے کے کیبل ٹی وی سے پھیلائی جانے والی فحاشی کو روکنے کے لیے اس کیبل آپریٹر کا فون نمبر اور پتا حاصل کر کے اس سے رابطہ کیا جائے اور دباؤ ڈالا جائے تاکہ وہ یہ فحش پروگرام چلانا بند کر دے۔ نیز پیمرا (مرکزی یا صوبائی حکومت) کو فون کر کے کسی بھی فحش کیبل یا چینل یا اس کے کسی پروگرام کو بند کرنے کا کہا جائے۔ پیمرا کو اس پتے پر ای میل کریں: chairman@pemra.gov.pk ویب سائٹ: www.pemra.gov.pk

۴- اپنے محلے کی وڈیو کی دکانوں کی نگرانی کی جائے، وقتاً فوقتاً مسجد کمیٹی کے نمایندے بھیجے جائیں اور عریاں فلموں کی فروخت کے گھناؤنے کاروبار کو روکنے کے لیے مجبور کیا جائے، بصورت دیگر مقامی پولیس و ناظمین سے رابطہ کیا جائے۔ نیز کسی قسم کے فحش لٹریچر یا تصویروں کو پھیلانے والے ذرائع و افراد کو بھی منع کیا جائے۔

۵- اپنے علاقے میں ہونے والے میلوں، نمایشوں اور دیگر تقریبات میں دکھائے جانے والے فحش ڈانس، میوزک اور مجروں کے پروگراموں پر کڑی نگاہ رکھی جائے اور بروقت مقامی پولیس و ناظمین کو اطلاع کر دی جائے۔

۶- فحش اشتہارات رکوانے کے لیے کمیٹی اشیا کے مالکان کے اہلِ خانہ سے رابطہ کرے۔ اشتہارات بنانے والی ایجنسیوں اور ماڈلوں سے بھی ذاتی رابطہ کر کے غیرت دلایئے۔

۷- کسی بھی لوکل یا قومی ٹی وی چینل و اخبارات میں غیر اخلاقی، غیر اسلامی و نظریہ پاکستان مخالف پروگراموں پر متعلقہ چینل یا اخبارات کے مالکان یا ذمہ داران کو بذریعہ فون، فیکس، خط یا ای میل اپنے جذبات سے آگاہ کیا جائے۔ جمعہ کے خطبے کا بھی موضوع بنایا جائے اور رائے عامہ ہموار کی جائے۔

۸- اپنے محلے کے تعلیمی اداروں، ناظمین یونین کونسل، پولیس حکام و دیگر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے کاروباری اداروں کو اس مہم میں شامل کرنے کے لیے رابطہ کیا جائے۔

عوامی میڈیا واچ کمیٹی
7- الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور- فون: 042-5080426
ای- میل: mediawatch01@yahoo.com